

حضرت مولانا شیخ الحداد فرماتے ہیں کہ روزے کے ذریعے جب نفس کو مرغوبات سے روکنے کی عادت پڑ جائے گی۔ تو پھر اسے شرعاً حرام چیزوں سے روکنا آسان ہو جائے گا۔ جب روزہ کی وجہ سے قوت نفس اور شہوت میں ضعف آئے گا۔ تو تم متقی بن جاؤ گے۔ روزہ میں یہ بہت بڑی حکمت پوشیدہ ہے۔ کہ اس سے سرکش نفس کی اصلاح ہوتی ہے۔ اور شریعت کے احکام پر پابندی ہونے لگتی ہے۔

متقی بننے کا یہی معنی ہے کہ انسانی نفس اس کے تابع ہو جائے اور احکام شریعت پر عمل آسان ہو جائے۔

مذہب اور فلسفہ

مشہور فلسفی بیکن (BACON) المتوفی ۱۶۲۶ء کی نظر میں

ہرگز کبھی فلسفہ اور مذہب میں خلط بحث نہیں کرنا چاہیے اس سے فلسفہ و ہم بافتہ ہو جاتا ہے اور مذہب لمحدانہ، ان دونوں کے ماخذ جدا جدا ہیں، فلسفہ ادارہ حسی سے شروع ہوتا ہے اور مذہب کی بنا وحی و الہام ہے۔ سائنس اور نفس انسانی حواس کے زیر اثر ہوتا ہے اور ایمان میں ایک دوسری ذات برتر (خدا) کے زیر اثر، اسی لیے ایمان سائنس سے اشرف ہے اور کوئی سرائی جتنا برتر از گمان و یقین ہوتا ہے اس کا ماننا خدا کے سامنے اظہار نیاز ہے اور اتنا ہی زیادہ شاندار ایمان کا غلبہ جب ہم ایک مرتبہ دین کے اصولوں کو تسلیم کر لیں تو ان سے ہم اسی طرح منطقی نتائج اخذ کرتے ہیں جس طرح ہم فلسفہ میں اصول اولیہ سے اخذ کرتے ہیں لیکن ان دونوں میں بڑا اہم فرق یہ ہے کہ فلسفہ میں دیگر تضایا کی طرح اصولوں کا بھی استقراء سے گرا تنقیدی امتحان لیا جاتا ہے لیکن مذہب میں ان کی الہی سند ہونے کی وجہ سے اصول اولیہ کو ہاتھ نہیں لگا سکتے جس طرح شطرنج کے اساسی قوانین معرض بحث میں نہیں آسکتے

(بحوالہ تاریخ فلسفہ جدید ج ۱ ص ۲۳۳)